الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Zaib Shahid**	Serial No	:	**15781**
Address	:	**Karachi, Pakistan**	Date	:	**6/22/2012**
Subject	:	**THARAT**	Contact No:		
Writer	:	محمد موسیٰ	Email	:	

Assalam Alaikum
Sir, I've a problem of Post-Micturition Dribble (the urine doesn't stop it's flow after it's done, and some drops of urine keep coming),
Q) Having this problem, What is the method of Istinja?
i just use tissue paper (after pouring water) so as to stop it, is it the right way and enough?

Please answer me as soon as possible, i am so worried about my Ibadaat if these have been accepted by Allah (s.w.t) or not, as i have been using tissue paper (after pouring water) for 5-6 years.

السلام علیکم! مجھے پوسٹ میکٹوریشن ڈربل کا مسئلہ ہے (پیشاب نہیں رکتا ختم ہونے کے بعد دوبارہ آجاتا ہے اور کچھ قطرے پیشاب کے آتے رہتے ہیں اس مسئلے کی وجہ سے استنجاء کا کیا طریقہ کار ہے؟ میں ٹیشو پیپر استعمال کرتا ہوں (پانی بہانے کے بعد) اسے روکنے کیلئے کیا یہ صحیح طریقہ ہے اور کافی ہے؟ برائے مہربانی جتنی جلدی ہو سکے جواب دینا میں اپنی عبادت کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ قبول کرتے ہیں کے نہیں۔ میں پانچ چھ سال سے ٹیشو پیپر استعمال کرتا ہوں۔

الجواب ــــــــ حامداً ومصلیاً

جو صورت سائل نے بیان کی ہے اگر اس بیماری کے دوران کسی بھی نماز کے پورے وقت میں عذر کے تسلسل کی وجہ سے اُسے اتنا وقت بھی نہ ملے جسمیں وہ کامل طہارت کے ساتھ وقتیہ فرض نماز ادا کر سکے تو اس صورت میں شرعاً وہ معذور کے حکم میں داخل ہو جائے گا۔ اور تفصیل اس حکم کی یہ ہے کہ مثلاً ادائیگی ظہر کیلئے وہ ظہر کے شروع وقت سے اخیر وقت تک انتظار کرے اگر اُسے اس دوران اتنا وقت نہ ملے کہ وہ کامل طہارت کے ساتھ نماز ظہر ادا کر سکے تو عصر کا وقت داخل ہونے سے قبل ظہر کے اخیر وقت میں وضو کر کے فقط فرض ظہر ادا کرے۔ اس کے بعد نمازِ عصر کی ادائیگی کیلئے پورا وقت انتظار کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ جماعت سے پہلے وضو کر کے نماز عصر باجماعت ادا کرے۔ اس دوران اگر کچھ قطرے گر بھی جائے تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔ اسی طرح مغرب وعشاء میں بھی ایسا ہی کرے، کہ ہر نماز کیلئے الگ الگ وضو کر لیا کرے۔ اس پورے وقت میں اگر اس کے علاوہ کوئی دوسرا ناقض وضو نہ پایا گیا تو مذکور عذر کے بار بار صادر ہونے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ البتہ اس دوران اگر پورا وقتِ نماز کوئی ایسا گزر جائے کہ اس پورے وقت میں یہ عذر اُسے ایک مرتبہ بھی لاحق نہ ہوا ہو تو شرعاً وہ معذور نہیں رہے گا۔ اس مسئلہ کو اچھی طرح سمجھ کر اس کے موافق عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

کما فی التنویر: وصاحب عذر من به
سلس أو استطلاق بطن أو انفلات ريح أو
استحاضة ان استوعب عذره تمام وقت

(جاری ہے .....)

صلوٰۃ مفروضۃ (الی قولہ) وحکمہ الوضوء لکل فرض
ثم یصلی فیہ فرضا ونفلا فإذا خرج الوقت بطل اھ (شامی ج ۱ ص ۳۰۵)

واللہ تعالیٰ اعلم
محمد موسیٰ عفی عنہ
دار الإفتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۴ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۵ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۱۵۲۸۱
۲۶/۹/۳۳
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

5/8/2012